روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۷/۴۲ | سوموار ۴۔ جمادی الثانی ۱۴۱۳ھ، ۳۰۔ نبوت ۱۳۷۱ ہش، ۳۰۔ نومبر ۱۹۹۲ء | نمبر ۲۷۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"خدا تعالیٰ نے اپنی قضاء و قدر کے راز مخفی رکھے ہیں اور اس میں ہزاروں مصالح ہوتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ کوئی انسان بھی اپنے معمولی مجاہدات اور ریاضات سے وہ قرب نہیں پا سکتا جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ابتلاء آنے پر پا سکتا ہے۔ زور کا تازیانہ اپنے بدن پر کون مارتا ہے۔ خدا تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے۔ ہم نے تو آزمایا ہے ایک تھوڑا سا دکھ دے کر بڑے بڑے انعام و اکرام عنایت فرماتا ہے۔ وہ جہان ابدی ہے۔ جو لوگ ہم سے جدا ہوتے ہیں وہ تو واپس نہیں آسکتے ہاں ہم جلدی اُن کے پاس چلے جاویں گے۔ اس جہان کی دیوار کچی ہے اور وہ بھی گرتی جاتی ہے۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ یہاں سے انسان نے لے ہی کیا جانا ہے اور پھر انسان کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ کب جانا ہے۔ جب جائے گا بھی تو بے وقت جائے گا اور پھر خالی ہاتھ جائے گا۔ ہاں اگر کسی کے پاس اعمالِ صالحہ ہوں تو وہ ساتھ ہی جائیں گے۔ بعض آدمی مرنے لگتے ہیں تو کہتے ہیں میرا اسباب دکھادو اور ایسے وقت میں مال و دولت کی فکر پڑ جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۸۷-۲۸۸)

تقویٰ — سلامتی کا تعویذ

تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے۔ اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بات میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے۔ اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔ ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے۔ جن میں دوسرے گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں۔

(ارشاد حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ضرورت لیڈی ٹیچرز

ناصر فاؤنڈیشن رجسٹرڈ ربوہ کو اپنے ادارے نصرت جہاں اکیڈیمی (جونیئر سیکشن) ربوہ کو چند لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے اُمیدواروں کے لئے کم از کم تعلیمی معیار بی۔ اے مقرر ہے۔ بی اے بی ایڈ بی۔ ایس۔ سی، بی ایڈ، ایم اے۔ بی ایڈ ایم اے، ایم ایس سی، اے لیول (A-Level)، او لیول O-Level درخواست دینے کی اہل ہیں تاہم تمام امیدواروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ انگریزی زبان (English-Language) پر مکمل عبور رکھتی ہوں۔ کوالیفائڈ ٹیچرز کو ترجیح دی جائے گی۔ مطلوبہ معیار پر پورا اُترنے والی ملازمت کی خواہشمند اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن رجسٹرڈ ربوہ پوسٹ بکس نمبر ۱۷، ربوہ یا نظارت تعلیم میں فوری بھجوائیں۔

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن رجسٹرڈ ربوہ)

اعلان داخلہ نصرت جہاں اکیڈیمی جونیئر سیکشن

نصرت جہاں اکیڈیمی جونیئر سیکشن میں پریپ (PREP) کلاسز میں ۱۹۹۳ء کے لئے داخلہ ۱۔ دسمبر ۱۹۹۲ء میں شروع ہوگا۔ داخلہ کے لئے ٹیسٹ ۵ اور ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو ہونگے اور انٹرویو ۷ دسمبر ۱۹۹۲ء کو ہوگا۔ پریپ کلاسز کے لئے بچوں کی عمر ۴/۱۴ سال تا

باقی صفحہ ۷ پر

اپنے نفس کے کسی پہلو پر بھروسہ نہیں کرنا بلکہ بھروسہ محض خدا پر کرنا ہے

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث

"اگر انسان خدا تعالیٰ کی ہدایت کے نور میں اپنے آپ کو لپیٹ لے تو ہمارا کھانا، ہمارا پینا، ہمارا پہننا، ہمارا رہنا سہنا۔ ہماری ہر حرکت اور ہمارا ہر سکون غرضیکہ ہر قوت اور استعداد کا ہر پہلو اخروی زندگی کا سامان بن جاتا ہے پھر وہ محض دنیوی زندگی کا سامان نہیں رہتا لیکن ایمان کے اندر بعض کمزوریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں وہ اس طرح پر کہ شیطانی وسوسہ آتا ہے اور انسان میں کئی خامیاں پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً خود نمائی یا اپنے نفس پر توکل یا اپنی اس حقیر سی قربانی پر بھروسہ کر لیتا جو انسان خدا کے حضور پیش کرتا ہے۔ اس وقت ایمان ایک بگڑا ہوا ایمان۔ کرم خوردہ ایمان بے جان ایمان اور بے روح ایمان بن جاتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ توکل بڑا ضروری ہے محض ایمان کافی نہیں اپنے نفس کے کسی پہلو پر بھی۔ اپنی طاقت کی کسی بڑائی پر بھی بھروسہ نہیں کرنا بلکہ بھروسہ محض خدا پر اور محض خدا پر کرنا ہے۔ اللہ پہ جس نے کہ ہمیں یہ سب کچھ دیا اور جس کے فضل کے بغیر ہم صحیح نتائج نہیں نکال سکتے۔ جس کے فضل کے بغیر ہم اس کی رضا کی جنتوں کو نہیں پا سکتے (ت) وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے ایمان کی روح مُردہ نہیں ہوتی بلکہ زندہ ہوتی ہے۔ ان کے ایمان کی روشنی میں اندھیروں کی ملاوٹ نہیں ہوتی بلکہ خالص نور ہوتا ہے۔ ان کے ایمان کے کسی پہلو میں خود نمائی۔ خود ستائی اور خود پرستی اور اپنے آپ کو کچھ سمجھنے کا کوئی پہلو نہیں ہوتا بلکہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا ہے کہ ایسا انسان سب کچھ کرنے کے بعد یہ سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ بھی نہیں کیا کیونکہ سب کرنے کے بعد جو کچھ کیا اگر وہ خدا کی نگاہ میں مقبول نہیں ہوا تو اس نے کچھ بھی نہ کیا اور جب انسان کچھ کرنے کے بعد سمجھتا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا تو نتیجہ پھر بھی خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت پر منحصر ہے پس وہ لوگ کامل توکل کی راہ اختیار کرتے ہیں تب وہ جو محض (اس دنیوی زندگی کا سامان) تھا اس کی شکل بدل جاتی ہے اور ابدی زندگی کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں۔"

(از خطبہ فرمودہ ۷ مئی ۱۹۷۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۳۰۔ نبوت ۱۳۷۱ ہش ۔ ۳۰۔ نومبر ۱۹۹۲ء

اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ تعلق

خدا تعالیٰ سے تعلق ایک ایسا سربستہ راز ہے کہ کسی پر نہ کھُلے تو کھُلی آنکھوں بھی نہ کھُلے اور کھُلنے لگے تو انسان بند آنکھوں سے بھی دیکھ لے۔ جس شخص کا واقعی خدا تعالیٰ سے تعلق ہے اسے دیکھ کر ایک شخص اس سے عقیدت کی انتہا کر دیتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی حمد میں مصروف ہو جاتا ہے اور دوسرا شخص اسے نہ پہچان کر اسے فریب کی حدوں میں داخل کر لیتا ہے۔ اسی طرح اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب لوگ آغازِ کار میں بہت سے لوگوں کے معتوب ہوتے ہیں۔ لوگ اپنی عقل و دانش کے برتے پر ناز تو کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ سے تعلق کو سمجھ نہیں پاتے اور جن کا تعلق ہوتا ہے انہیں بُرا بھلا کہتے ہیں۔ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ انہیں تو ہم نے ختم ہی کر دیا ہے لیکن خدا تعالیٰ سے تعلق ان کی حفاظت کرتا ہے اور جُوں جُوں مخالفت بڑھتی ہے تُوں تُوں ان کی روشنی پھیلنے لگتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ زیادہ سے زیادہ لوگوں پر ان کا تعلق باللہ ظاہر ہونے لگتا ہے۔

دراصل اللہ تعالیٰ سے حقیقی تعلق ہے ہی ایک پوشیدہ امر۔ اگر ظاہر باہر ہو تو کسی کو غلطی نہ لگے اور کسی کا اقرار اس کے اعزاز کا باعث نہ ہو۔ پوشیدہ کو جو پہچان لیتا ہے۔ اس کے لئے اس کی پہچان اعزاز کا باعث ہو جاتی ہے اور اس تعلق کو جتنا پوشیدہ رکھا جائے اتنا ہی زیادہ یہ پنپتا ہے۔ اور اتنی ہی زیادہ اس کی اہمیت بڑھتی ہے۔ اور جس جس کو اس کی سمجھ آتی ہے اس کے ازدیاد ایمان کا باعث بنتا ہے۔ اس تعلق کو نہ صرف پوشیدہ رکھنے کی ضرورت ہے بلکہ اسے محفوظ رکھنے کی بھی ضرورت ہے۔ ظاہر کرتے ہیں تو یہ خطرہ ہے کہ ریا کا پہلو اختیار کر سکتا ہے جو تریاق کو زہر میں بدل دیتا ہے۔ اور پوشیدہ کو محفوظ رکھنے کی کوشش نہ کی جائے تو ہو سکتا ہے کہ اس کی طرف توجہ ہی کم ہو جائے اور یہ بھی اس شخص کے لئے نقصان دہ ہے جس کا خدا سے تعلق ہے اور ان کے لئے جو اسکے تعلق کو پہچان چکے ہیں اور خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس کا خدا سے تعلق ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ہماری توجہ اس طرف کروانے کے لئے فرمایا ہے کہ

”خدا تعالیٰ کے ساتھ پوشیدہ طور پر ضرور تعلق رکھنا چاہیئے۔ اور پھر اس تعلق کو محفوظ رکھنا چاہیئے۔ عقلمند انسان وہی ہے جو اس تعلق کو محفوظ رکھتا ہے اور جو اس تعلق کو محفوظ نہیں رکھتا۔ وہ بیوقوف ہے۔“

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس سلسلہ میں خود ہماری مدد فرمائے۔

آؤ میری راہ میں روڑوں پر روڑے اٹکاؤ تم
آؤ مجھکو اُوٹ پٹانگ سی باتوں میں اُلجھاؤ تم
لیکن ٹھہرو ٹھہرو سب حالات پہ کچھ تو غور کرو
تم میری رفتار کو دیکھو اور آنسو ٹپکاؤ تم

ابوالاقبال

دل یہ پُر درد بھی ہے درد سے بیزار بھی ہے
ہمنشیں تجھ سے اسے شکوہ بھی ہے پیار بھی ہے

گر بدل جائے تو دنیا کو بدل دیتا ہے
ہاں یہی دل کہ جسے عشق کا آزار بھی ہے

عاشقی صرف خیالِ لب و عارض ہی نہیں
عاشقو! عشق پیامِ رسن و دار بھی ہے

ہے کوئی بات کہ ہُوں بندۂ تسلیم و رضا
ورنہ فطرت میں مری جرأتِ انکار بھی ہے

نہیں ممکن کہ بسر ہو سکے یکساں یہ کبھی
زندگی دھوپ بھی ہے سایۂ دیوار بھی ہے

ایک مجموعۂ اضداد ہے دنیائے سخن
شعر نغمہ بھی ہے تلوار کی جھنکار بھی ہے

یُوں تو ہمدردی کا دعوٰی ہے سبھی کو صدیق
دُکھ میں کیا کوئی ترا یار بھی غمخوار بھی ہے

محمد صدیق امرتسری

یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ

حضور انور کے منصوبہ ”کفالت یکصد یتامیٰ“ کے بارے میں ضروری اعلان

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرمائیں

حضورِ انور کے ارشاد کے تحت امانت ”کفالت یکصد یتامیٰ“ سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اُٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں، تا اُن کے لئے وظائف کا انتظام کیا جاسکے۔

امراءِ اضلاع و مُربیانِ کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا اُن کی مدد کا مستقل انتظام کیا جاسکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

تا نہ میری بتر ز مرداری
دور از فضلِ حضرتِ باری

جب تک تو فنا نہیں ہوتا۔ تب تک مُردار سے بھی بدتر ہے اور خدا کی رحمت سے دُور ہے

تا نہ گردد سرت نگوں زِ نیاز
پردہ از نفسِ تو نہ گردد باز

جب تک تیرا سر عاجزی کے ساتھ نیچا نہ ہوگا تب تک تیرے نفس کے سامنے سے پردہ نہ ہٹے گا

تا نہ ریزد ترا ہمہ پر و بال
اندر اینجا پریدن است محال

جب تک تیرے سب بال و پر نہ جھڑ جائیں گے۔ تب تک اس راہ میں تیرا اُڑنا محال ہے

پردۂ نیست بر رُخِ دلدار
تو زِ خود پردۂ خودی بردار

دلبر کے چہرہ پر تو کوئی پردہ نہیں ہے مگر تُو اپنے آگے سے خودی کا پردہ اُٹھا۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

ان اشعار میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے مخاطب کی توجہ اس بات کی طرف مبذول فرماتے ہیں کہ انسان جو کچھ بھی خدا تعالیٰ سے حاصل کرتا ہے یا کر سکتا ہے اس کا راز اس بات میں پوشیدہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو عاجز اور منکسر المزاج بنا دے جہاں تک اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کا تعلق ہے۔ اگر انسان میں انا ہو اور وہ اپنی خودی کی وجہ سے اپنی گردن تان کر رکھے۔ تو وہ خدا تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل سے دور رہتا ہے۔ اگر وہ اپنے آپ کو مردہ کی طرح بنا دے یعنی ہر حرکت اور سکون خدا تعالیٰ سے مانگے اور زور بازو پر اعتماد کرتے ہوئے خود بخود ہر بات کرنے کا عادی نہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف رجوع برحمت ہوتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق ایک ایسی چیز ہے کہ انسان جتنا نیچا ہوتا ہے۔ اتنا ہی اللہ تعالیٰ اسے اوپر اٹھا لیتا ہے اور اس کے سامنے ظاہر و باہر ہو جاتا ہے انسان کے لئے یہ لازم ہے کہ اس تعلق کی دنیا میں اگر وہ اونچا اڑنا چاہتا ہے تو اسے اپنے پر و بال اتار دینے چاہئیں یعنی اسے اپنے مال و منال پر فخر نہیں کرنا چاہیئے آخر جو کچھ بھی اس کے پاس ہے وہ خدا تعالیٰ ہی کا دیا ہوا ہے حضور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے چہرے پر کوئی پردہ نہیں ڈالا ہوا۔ دراصل جو پردہ اس کے چہرہ پر نظر آتا ہے وہ انسان کی اپنی خودی کا پردہ ہے۔ اگر وہ خودی اور انا سے گریز کرے اور عاجز اور منکسر المزاج ہو جائے تو خدا ظاہر و باہر ہو کر اس کے سامنے آجاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے ہی عجز و انکسار کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے تعلق کی دنیا میں ہمیں اونچے سے اونچا اڑنے کی توفیق دے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

> "وہ دعا مقبول ہوتی ہے جو عجز کے آخری مقام پر ہو اور اس دعا کا مقبول ہونا ایک ایسی حقیقت بن جاتا ہے جو سورج سے زیادہ بڑھ کر روشن ہوتی ہے۔ پس سجدے کی دعاؤں کے متعلق جو آپ سُنتے ہیں کہ سجدے میں دعائیں مانگی جائیں تو وہ زیادہ مقبول ہوتی ہیں۔ وہ سجدہ حقیقی عجز سے تعلق رکھتا ہے۔"
>
> (ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ ۔ الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز)

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ ۔ الثانی

علمی مسائل

یہ طبعی قاعدہ ہے کہ جو عضو انسان استعمال نہیں کرتا وہ بے کار ہو جاتا ہے۔ بعض ہندو سادھو اپنا ہاتھ کھڑا رکھ کر سکھا دیتے ہیں اسی طرح اگر آنکھ سے کام نہ لیا جائے تو بالآخر اس کی بینائی جاتی رہتی ہے اگر کانوں سے کام نہ لیا جائے تو شنوائی مفقود ہو جاتی ہے۔ اور اگر زبان کو بند رکھا جائے تو گویائی جاتی رہتی ہے یہی حال باطنی حصوں کا ہے۔ ان سے بھی اگر کام نہ لیا جائے تو وہ بھی کچھ عرصہ کے بعد معطل ہو جاتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ چونکہ یہ کفار قلوب کی نظر سے کام نہیں لیتے اس لئے ان کے قلوب کی بینائی جاتی رہی اور وہ مردہ دل ہو گئے ہیں اور چونکہ باوجود کان رکھنے کے وہ ہماری باتیں نہیں سنتے رہے۔ اور باوجود آنکھیں رکھنے کے نشانات اور واقعات نہیں دیکھتے رہے اس لئے ان کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ دین کی طرف سے ان کی یہ حسیں بے کار ہو گئی ہیں۔ اگر وہ اپنی آنکھوں سے کام لیتے اور دین حق کی باتیں اور حق کی باتیں سنتے اور ان کو سمجھتے تو اس عذاب میں مبتلا نہ ہوتے چنانچہ دوزخیوں کی نسبت آتا ہے کہ وہ عذاب میں مبتلا ہو کر کہیں گے اگر ہم ان کی باتیں سنتے یا خود سمجھنے کی کوشش کرتے تو آج دوزخ والوں میں شامل نہ ہوتے۔

غرض اس میں اللہ تعالیٰ نے تین لطیف باتوں کی طرف اشارہ فرمایا ہے اور توجہ دلائی ہے کہ اگر غور کرو تو عنادی کافر وہی ہوتے ہیں جو دل کان اور آنکھوں سے کام لینا چھوڑ دیتے ہیں اور ہدایت کے یہی تین بڑے ذریعے ہیں اور ہر ایک بات پر غور انہی تین طریق سے ہو سکتا ہے

اوّل:۔ دل ہے۔ سب سے پہلا ہدایت کا ذریعہ یہی ہے۔ جو شخص سوچنے کا عادی ہوتا ہے وہ بیسیوں صداقتوں کو پا لیتا ہے۔

دوئم:۔ کان ہیں اگر کسی میں زیادہ عقل اور سمجھ نہیں ہوتی تو غور کر کے خود فیصلہ کر کے وہ کسی سے سن کر بات مان لیتا ہے۔

تیسرے:۔ آنکھیں ہیں اگر کانوں سے سن کر ہدایت نہ پائے تو کم از کم آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے۔ کہ جو باتیں مجھ سے کہی جاتی ہیں۔ ان کا نتیجہ دنیا میں کیا پیدا ہوا ہے۔ اگر نتیجہ اچھا نکل رہا ہو تو وہ معلوم کر سکتا ہے گو کانوں سے سن کر وہ باتیں بھلی معلوم نہیں ہوتیں مگر مشاہدے نے ان کی تصدیق کر دی ہے۔ لیکن جو بدبخت ان تینوں باتوں سے عاری ہو وہ کبھی کوئی بات نہیں مان سکتا۔ وہ ہمیشہ دکھ اٹھاتا ہے پس وہ انسان جو دنیا کی اشیاء پر غور کر کے خود صحیح نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتے وہ اگر انبیاء کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں سنے تو اسے ہدایت مل سکتی ہے اگر ان کو سن کر ان کا دل فیصلہ نہ کر سکے تو وہ خدا تعالیٰ کی قدرت کے جلوے اور نظارے دیکھ کر مان سکتا ہے کہ وہ کس کی تائید میں ہیں اور اگر وہ نہ خود سوچے اور نہ علم کی باتوں کو سنے اور نہ خدا تعالیٰ کے نشانات کو دیکھے تو اس کا انجام اس کے سوا کیا ہوگا کہ وہ دکھوں میں پڑ جائے اللہ تعالیٰ نے اس جگہ ان لوگوں کو ان تینوں باتوں کی طرف متوجہ کیا ہے اور فرمایا ہے ہم نے انہیں ایسے دل دیئے تھے جو حق و باطل میں تمیز کر سکتے تھے۔ اگر یہ قوت فکریہ سے کام لیتے تو (دینی) صداقتوں کا چشمہ ان کے دلوں سے ہی پھوٹ پڑتا۔ اور یہ (دین) کی دعوت کو سنتے ہی اسے مان لیتے اگر دلوں سے انہوں نے فائدہ نہ اٹھایا تھا تو ان دلائل کو سنتے جو (دین) نے پیش کئے ہیں۔ اس طرح بھی ان کو ہدایت مل سکتی تھی۔ اگر کانوں سے سن کر (دین) کی صداقت کا فیصلہ نہ کر سکتے تھے تو یہ خدا تعالیٰ کے فعل کو ہی دیکھتے کہ خدا تعالیٰ نے (-) کیا معاملہ کیا ہے مگر انہوں نے یہ بھی نہ کیا۔ پس جب سب دروازے انہوں نے اپنے لئے خود بند کر لئے تو اب انہیں ہدایت نصیب ہو تو کیسے ہو۔ ان تینوں طاقتوں کو استعمال نہ کرنے کی وجہ سے اب تو ان کی وہ قوتیں بھی ضائع ہو گئی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رفتگان ـــــ شیخ خورشید احمد۔ سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل

محترم شیخ سلامت علی صاحب - محترمہ حبیب النساء صاحبہ

میرے والد محترم شیخ سلامت علی صاحب ۱۸۹۶ء میں بمقام نکودر ضلع جالندھر پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم نکودر ہی میں حاصل کی بعد میں فیروز آباد (انڈیا) اور راولپنڈی میں اپنی خالہ خدیجہ بصری صاحبہ اور اپنے خالو خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کے پاس رہ کر حاصل کی۔ میری دادی رابعہ اور نانی بصری دونوں سگی بہنیں تھیں چنانچہ میرے ماموں محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب ناظر مال آمد میرے ابا جان کے صرف بہنوئی ہی نہیں بلکہ خالہ زاد بھائی بھی ہیں۔ ابا جان نے آٹھویں، نویں اور دسویں میں وظیفہ حاصل کیا اور فرسٹ ڈویژن میں میٹرک پاس کیا۔

اپنے خالو اور خالہ کے پاس رہنے کی وجہ سے انہیں احمدیت کی دولت نصیب ہوئی وہ اپنے آپ کو پیدائشی احمدی تصور کرتے تھے۔ جبکہ میری دادی اور ابا جان کے بہن بھائی اور دیگر رشتے دار اپنے پرانے خیالات پر رہے۔ دادا جان امام الدین صاحب نے خاکسار کی تحریک پر وفات سے چند روز قبل تحریری بیعت کا شرف حاصل کیا۔ ان کا جنازہ حضرت امام جماعت الثانی نے پڑھایا (اللہ کا شکر ہے)۔

میرے نانا حضرت خانصاحب (وفات یافتہ) سابق امیر جماعت فیروزپور راولپنڈی تھے۔ آرسنل ڈپو میں ہیڈ کلرک تھے۔ بہت بارسوخ اور باوقار شخصیت کے حامل تھے۔ میرے ابا جان کو انہوں نے میٹرک کے بعد اپنے محکمہ میں بطور کلرک ملازم کرا دیا۔ ملازمت کا ابتدائی حصہ فیروزپور میں گزرا۔ پھر آپ کا تبادلہ ملٹری اکاؤنٹس کے محکمے میں لاہور ہو گیا۔ کچھ عرصہ بہ سلسلہ ملازمت کوئٹہ، پونا اور انبالہ میں گزرا مگر زیادہ عرصہ لاہور ہی رہے۔ یہیں سے ریٹائر ہوئے۔ جنگ عظیم دوئم کے زمانہ ۱۹۴۰ء اور ۱۹۴۱ء میں آپ کو بہ سلسلہ جنگ کچھ عرصہ عراق کے شہروں موصل، بصرہ اور بغداد میں رہنے کا موقع ملا۔ جہاں آپ نے مختلف بزرگوں کے مقابر اور دیگر آثار قدیمہ کی زیارت کی۔

میرے نانا جان حضرت خانصاحب کی بیٹی حبیب النساء جو کہ میری والدہ تھیں۔ بہت نیک، سلیقہ شعار اور علم حاصل کرنے کا خاص شوق رکھتی تھیں۔ اس زمانہ میں زیادہ تعلیم حاصل کرنے کا (بالخصوص عورتوں میں) رواج نہ تھا مگر جب حضرت امام جماعت الثانی نے اعلیٰ دینی اغراض کی خاطر مدرسۃ الخواتین جاری فرمایا تو آپ نے حضور کی خدمت میں ایک بڑا دردمندانہ خط لکھا جس میں مدرسہ میں داخل ہونے کی درخواست کی جسے حضور نے منظور فرما لیا۔ چنانچہ آپ بھی مدرسہ میں بڑے شوق سے داخل ہو گئیں۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں اس مدرسہ کی ابتدائی، ہونہار اور لائق طالبات میں شامل ہو گئیں۔ اس مدرسہ میں سلسلہ کے دیگر بزرگوں کے علاوہ خود حضرت امام جماعت الثانی بھی پڑھایا کرتے تھے چنانچہ ایک امتحان میں نمایاں کامیابی پر حضور نے انہیں اپنے دستخطوں سے انعام عطا فرمایا جو اب تک بطور تبرک ہمارے پاس موجود ہے۔ افسوس کہ ان کی عمر نے وفا نہ کی اور وہ چوبیس سال کی عمر میں ۱۹۲۷ء کو وفات پا گئیں اور مقبرہ بہشتی قادیان میں دفن ہوئیں۔ آخری بیماری میں جب ان کی حالت تشویشناک ہو گئی تو ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے تھے ان کی وفات پر حضور نے فرمایا "جن طالبات پر مجھے امید تھی کہ وہ تعلیم حاصل کر کے جماعت کی نمایاں خدمت کریں گی ان میں یہ بھی شامل تھیں"۔ آپ کی گہری اور خاص سہیلیوں میں حضرت آپا امۃ الحی (بنت حضرت امام جماعت الاول، حرم حضرت امام جماعت الثانی) اور حضرت آپا امۃ السلام (بنت حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد، والدہ حضرت سیدہ آصفہ بیگم حرم حضرت امام جماعت الرابع) بھی شامل تھیں۔ چنانچہ ان کے بہت سے خطوط امی جان کے نام آیا کرتے تھے ان کی وفات پر ابا جان کا ایک مضمون الفضل ۱۷ رمئی ۱۹۲۷ء میں شائع ہوا۔ اس مضمون میں وہ خط بھی درج ہے جو والدہ نے مدرسہ خواتین میں داخلہ کے لئے حضور کی خدمت میں لکھا تھا۔

میرے ابا جان بہت دعا گو، کم گو اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ لڑائی جھگڑے یا کسی کی برائی بیان کرنے سے گویا طبعاً نفرت تھی۔ مہمان نوازی بھی ان کے اعلیٰ اوصاف میں سے ایک تھی جس کی وجہ سے ان کے گھر کا بجٹ اکثر غیر متوازن رہا کرتا تھا۔ عبادت بڑی آہستگی اور سوز و گداز سے کرتے تھے۔ عرصہ تک مقامی جماعت بھاٹی گیٹ لاہور میں امام رہے۔ بہت علم دوست تھے۔ ہر طرح کی کتابیں زیر مطالعہ رہتیں۔ پرانی نایاب کتب خریدنے کا بہت شوق تھا ان میں جو حوالے تائید میں دیکھتے انہیں نوٹ کر لیتے۔ چنانچہ ان حوالوں پر مشتمل چند مضامین الفضل میں بھی شائع ہوئے۔

انگریزی کے علاوہ عربی پر بھی خاصا عبور حاصل تھا۔ ہینڈ رائٹنگ بہت ہی خوبصورت تھا۔ مجھے یاد ہے جب وہ مقامی جماعت میں سیکرٹری تعلیم و تربیت منتخب ہوئے۔ تو آپ نے بڑی محنت اور شوق سے ایک خوبصورت رجسٹر بنایا اس میں آپ مقامی احباب جماعت اور خواتین کے کوائف ماہوار رپورٹ مرتب کرنے کے لئے لکھا کرتے تھے۔ آپ سیر کے بہت شوقین تھے یہی ان کی صحت کا راز بھی تھا۔ پابندی سے دیر تک پیدل چلا کرتے تھے۔

آپ طالب علموں کی بہت حوصلہ افزائی کرتے۔ خاص طور پر لڑکیوں میں علمی قابلیت انہیں بہت متاثر کرتی چنانچہ جب محترمہ آپا امۃ العزیز عائشہ (جو بعد میں نصرت گرلز ہائی سکول کی ہیڈ مسٹریس بنیں اور جن سے ہمارا رشتہ داری کا تعلق بھی ہے) لاہور میں زیر تعلیم تھیں تو ان کا بہت خیال رکھتے تھے ان کے لئے کھانا اور پھل لے کر ان کے ہوسٹل جایا کرتے تھے۔ اسی طرح ہمشیرہ عزیزہ امۃ الباری ناصر جب لاہور میں یونیورسٹی اور اورینٹل کالج میں زیر تعلیم اور ہوسٹل میں رہائش پذیر تھیں تو ان کا ہر طرح خیال رکھنے اور بڑی خوشی اور فخر سے ان کا ذکر کرتے۔ جب ان کی پوتی عزیزہ نصرت کو میڈیکل کالج لاہور میں داخلہ ملا تو بہت خوش ہوئے مگر افسوس کہ اس وقت آپ بہت بیمار تھے اور بالآخر یہی بیماری جان لیوا ثابت ہوئی۔

خاکسار اپنی والدہ کا اکلوتا بیٹا ہے والدہ کی وفات کے بعد ۱۹۲۸ء میں ابا جان نے دوسری شادی محترمہ زینب خاتون صاحبہ سے کی جو خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ میری ان دوسری والدہ سے ایک بیٹا عزیزم منیر احمد ظفر لندن میں مقیم ہیں اور خدا کے فضل سے مخلص احمدی ہیں۔ دو بہنیں ہیں منصورہ سعید اور مبشرہ منصور (اہلیہ منصور احمد صاحب حال مقیم پشاور) یہ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

ابا جان ۸ نومبر ۱۹۷۶ء کو فوت ہوئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ قارئین کرام سے ان کے درجات کی بلندی اور ان کی نسل میں سعادت کی ہر آن ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

مکرم عبدالباسط شاہد صاحب لکھتے ہیں:

خدا تعالیٰ کے فضل سے میری نواسی عزیزہ صبیحہ عبدالشکور نے برمنگھم (انگلینڈ) کے سالانہ اجتماع میں ۷ سے ۹ سال کی عمر کی ناصرات کے مقامی اجتماع میں تلاوت و نظم کے مقابلہ میں اول انعام حاصل کیا اسی طرح اس بچی نے لندن کے اجتماع میں نظم خوانی اور کڑھائی کے مقابلہ میں انعام حاصل کیا۔ میری ایک دوسری نواسی عزیزہ عطیۃ الباطن بنت عزیزم محی الدین عباسی صاحب نے اس اجتماع میں اپنے گروپ میں تقریری مقابلہ میں اول انعام حاصل کیا۔ برمنگھم کے اجتماع میں میری بیٹی عزیزہ بشریٰ نے بھی تلاوت کے مقابلہ میں انعام حاصل کیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے عزیزہ صبیحہ نے ۵ سال کی عمر میں پہلا دور مکمل کیا تھا۔ جبکہ عطیۃ الباطن اور اس کی چھوٹی بہن منزہ عفت ابھی قرآن مجید پڑھ رہی ہے۔ میری نواسی صدف اعجاز اور پوتے نبیل احمد ابن رشید احمد نے بھی پچھلے دنوں پانچ پانچ سال کی عمر میں پہلا دور مکمل کیا۔

اللہ تعالیٰ سب بچوں کو دینی و دنیوی ترقیات و برکات سے نوازے اے خدا تو ایسا ہی کر۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

"پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کریں پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے اس کے بعد وہ وقت آتا ہے کہ سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہ ہوگا" (الحکم ۵ جولائی ۱۹۰۲ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زراعت کالم

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے شارٹ کورسز

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں ادارہ تعلیم و توسیع کے زیرِ نگرانی شعبہ شارٹ کورسز (SHORT COURSES) عرصہ دراز سے جدید زراعت کے تقاضے پورے کرنے کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ زراعت میں ترقی اور قوم کی کفالت کے لئے جہاں یونیورسٹی کا ہر شعبہ مصروفِ عمل ہے وہاں یہ مذکورہ شعبہ بھی منفرد نوعیت سے اپنا کام سرانجام دے رہا ہے۔ روایتی زراعت سے جدید زراعت کا سفر آسان اور ممکن بنانے کے لئے ہمیں اپنے کسان اور کم پڑھے لکھے افراد کو ساتھ ملانا ہوگا۔ انہیں جدید زراعت کیلئے فنی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ زرعی مشورے سے آراستہ کرنا از حد ضروری ہے۔ ملک کی ترقی اور فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لئے ہر مرد اور عورت کو نہ صرف عملی زراعت اپنانا ہوگی بلکہ چھوٹی زرعی صنعت (SMALL AGRO BASED INDUSTRY) کو بھی فروغ دینا ہوگا۔ لہذا ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر پاکستانی مرد اور خاتون کو اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونا ہے۔ اس مقصد کے لئے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے مختصر المیعاد زرعی کورسز کی اپنی ایک اہمیت ہے۔

یہ مختصر المیعاد کورسز (SHORT COURSES) شعبہ کی طرف سے مختلف اوقات میں منعقد کئے جاتے ہیں۔ بنیادی طور پر ان کورسز کو منعقد کرنے کے لئے "سہ ماہی" پروگرام مرتب کیا جاتا ہے۔ گویا ایک سال میں چار مرتبہ یہ کورسز پڑھائے جاتے ہیں۔ ہر سہ ماہی میں منعقد ہونے والے کورسز پچھلی سہ ماہی کے آخری ماہ میں مشتہر کر دئے جاتے ہیں۔ ایک ماہ سے کم یا ایک ماہ کے کورسز میں شرکاء کی طرف سے صرف شرکت ہی کافی سمجھی جاتی ہے اور امتحان لئے بغیر سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جاتا ہے۔ جب کہ ایک ماہ سے زیادہ مدت کے کورسز میں شرکاء کو سرٹیفکیٹ دئے جانے سے پہلے امتحان دینا ضروری ہوتا ہے۔ ایسے کورسز کے لئے شعبہ باقاعدہ طور پر میرٹ (MERIT) تیار کرنے کے بعد سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔ ایسے سرٹیفکیٹ نہ صرف شرکاء کورس کے زرعی فنی علم کی نشان دہی کرتے ہیں بلکہ عملی زندگی میں ان کی بہت مدد کرتے ہوئے فائدہ مند بھی ثابت ہوتے ہیں۔ مثلاً ایسے طلباء و طالبات جو اپنی پیشہ وارانہ تعلیم (PROFESSIONAL EDUCATION) کے ساتھ ساتھ یہ مختصر المیعاد کورسز بھی کرتے ہیں۔ ان کو صوبائی پبلک سروس کمیشن اور مرکزی پبلک سروس کمیشن میں انٹرویو کے دوران فی کورس سرٹیفکیٹ ایک نمبر اضافی ملتا ہے۔ کیونکہ ایسے مختصر المیعاد کورسز کو باقاعدہ اضافی تعلیم (ADDITIONAL QUALIFICATION) مان کر قواعد و ضوابط میں شامل کر لیا گیا ہے۔

جہاں تک ان کورسز میں داخلہ کا تعلق ہے۔ شعبہ ہر سہ ماہی تربیت دینے سے پہلے "کیمپس نیوز" (CAMPUS NEWS) میں اس شیڈول کا اشتہار دیتا ہے۔ یہ اشتہار کورسز کے باقاعدہ شروع ہونے سے کم و بیش دو ہفتہ قبل دیا جاتا ہے تاکہ اسکی اطلاع موثر طور پر ہو سکے۔ داخلہ کے لئے خواہشمند حضرات کو سادہ کاغذ پر ہی درخواست دینا کافی ہوتی ہے۔ اور داخلہ فیس مبلغ بیس روپے چارج کی جاتی ہے۔ ایک ماہ سے کم مدت کے کورسز کے لئے ٹیوشن فیس بیس روپے فی کورس لی جاتی ہے۔ اور ایک ماہ یا اس سے زیادہ مدت کے کورس کے لئے ٹیوشن فیس بیس روپے ماہوار ہے۔

شعبہ کی طرف سے پیش ہونے والے چند ایک ایسے کورسز بھی ہیں جن کی ٹیوشن فیس پچاس روپے یا سو روپے تک ہے مثلاً ہوم بیکنگ، پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ کرنا۔ کھمبی کی کاشت اور گھڑ سواری وغیرہ۔ گھوڑ سواری کی ٹیوشن فیس ( ) کے سلسلے میں یونیورسٹی طلباء کو رعایت دی گئی ہے۔ اور -/۱۰۰ روپے کی بجائے -/۵۰ روپے بطور ٹیوشن فیس لئے جاتے ہیں۔

نوٹ: ان مختصر المیعاد کورسز کے لئے کسی بھی قسم کی اطلاع کے لئے متعلقہ شعبہ سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

اہم مختصر المیعاد کورسز کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

نام کورس	مدت کورس	اہلیت
تحفظ نباتات	۷ دن	لکھ پڑھ سکتا ہو
کلر زدہ زمین کی اصلاح	،	،
سبزیوں اور پھولوں کا علم (مستورات کے لئے)	۱۰ دن	لکھ پڑھ سکتی ہو
شہد کی مکھیاں پالنا اور		
گھریلو کیڑوں سے نجات (مستورات کے لئے)	۱۰ دن	لکھ پڑھ سکتی ہو
سبزیوں کے متعلق علم	۱۴ دن	لکھ پڑھ سکتا ہو
اون مارکیٹنگ	۱۴	،
ڈیری ہسبنڈری	،	میٹرک پاس
لائیو سٹاک فیڈنگ	،	مڈل پاس
پولٹری فیڈنگ	،	،
ویٹرنری فسٹ ایڈ	،	،
جانوروں کی بیماریاں	،	،
بیماریوں کی تشخیص		BSc (AH) DVM,
کیڑے مار ادویات کا استعمال	،	توسیع ورکرز
پبلک ہیلتھ پیراسائٹالوجی	،	،
پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ کرنا (مردوں اور عورتوں کیلئے)	۱۴ دن	مڈل پاس
ہوم بیکنگ (مرد، عورت)	۱۴ دن	لکھ پڑھ سکتا ہو
کاٹن کوالٹی ٹیسٹنگ	۱۴ دن	مڈل پاس
کورس برائے کسان	،	لکھ پڑھ سکتا ہو
شہد کی مکھیاں پالنا	ایک ماہ	،
ریشم کے کیڑے پالنا	ایک ماہ	لکھ پڑھ سکتا ہو
گھوڑ سواری	،	مڈل پاس
فارم گائیڈ	،	سیکرٹری یونین کونسل / سٹاک اسسٹنٹ
پولٹری برائلر کورس	۲ ماہ	مڈل پاس
ڈیری ٹیکنیشن	۲ ماہ	،
صنعتی فوڈ ٹیکنالوجی	۱ ماہ	،
ان سروس توسیعی کورس	،	
مالی کیلئے ایڈوانس کورس	۳ ماہ	میٹرک / مالی کلاس پاس
بیسٹوریس پالت	۲ ماہ	ویٹرنیرین
لیبارٹری اٹنڈنٹ	۳ ماہ	مڈل پاس
لیبارٹری اسسٹنٹ	۳ ماہ	میٹرک پاس + لیبارٹری اٹنڈنٹ
لیبارٹری ٹیکنیشن	۳ ماہ	میٹرک + لیبارٹری اسسٹنٹ
مصنوعی نسل کشی	۶ ماہ	میٹرک پاس
فارم گائیڈ	دو ماہ	آرمی نان کمیشنڈ + جونیئر کمیشنڈ آفیسرز

(ماخوذ از زرعی ڈائجسٹ ستمبر تا نومبر ۱۹۹۲ء)

اُردو ـــ (ہندوستانی) مثلیں

ماہنامہ نگار پاکستان میں جس کے مدیر شہیر محترم ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب ہیں اکتوبر ۱۹۹۱ء کے شمارہ میں مختلف ممالک کی ضرب الامثال شائع کی گئی ہیں۔ ہم ذیل میں اردو کی ضرب الامثال درج کرتے ہیں۔ امید ہے ہمارے قارئین اس سے محظوظ ہونگے

(ادارہ)

- اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔
- جیسا دیس ویسا بھیس۔
- کبھی کوڑی کے دن بھی پھرتے ہیں۔
- اپنا پوت پرایا ڈھینگرا۔
- اونچی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔
- موزے کا گھاڈ میاں جانے یا پاؤں۔
- جانے بیچارہ قلندر جس کا پھوٹے کچکول۔
- آگ کھائے گا سو انگارے ہگیگا۔
- کوئلوں کی دلالی سے منہ کالا۔
- پاپی کا مال اکارت جائے ڈانڈ بھرے یا چور لے جائے۔
- جا کو پیا نت اُٹھ چاہیں وہیں سہاگن۔
- کہیں ہتھیلی پہ بھی سرسوں جمتی ہے۔
- آگ لگنتی جھونپڑی جو نکسی سو لابھ۔
- ہاتھ میں لیا کاسا تو پیٹ کا کیا آنسا۔
- ایک تندرستی ہزار نعمت ہے۔
- آپ بھلے تو جگ بھلا۔
- آپ مرے تو جگ پرلو۔
- جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔
- بختاور کا آٹا گیلا۔ کمبخت کی دال گیلی
- علت دھوئے دھائی جائے عادت کیونکر جائے۔
- آناؤ لا سو با ڈلا۔
- موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں۔
- فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں ہوتا۔
- نہ کھائے نہ کھلائے خالا وریدوں آگے پائے۔
- اسی کی آمدنی چوراسی کا خرچ۔
- پیٹ میں پڑی بوند نام رکھا محمود۔
- احمد کی پگڑی محمود کا سر۔
- حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ۔
- بڑے بول کا سر نیچا۔
- جو قرض اٹھاتا ہے رنج اٹھاتا ہے
- ناچنے لگی تو گھونگٹ کیسا۔
- پانچوں پنڈت چھٹے نرائن۔
- یہ منہ اور مسور کی دال۔
- کہیں کھیت کی سنیں کھلیان کی۔
- زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔
- ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی۔
- بختو بی بلی چوہا لنڈورا ہی جئے گا۔
- ساون کے پھوٹے کو ہرا ہرا سوجھتا ہے۔
- نیکی کر اور دریا میں ڈال۔
- مردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من۔
- کیا مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔
- بن مانگے موتی ملے مانگے ملے نہ بھیک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۶۴۱ میں محمد ادریس طارق بھٹی ولد عبدالحمید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۴-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ محمد ادریس طارق بھٹی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد اقبال باجوہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر ۲ محمد رشید شاد سیکرٹری رشتہ ناطہ۔

مسل نمبر ۲۸۶۴۲ میں نذیر احمد گوندل ولد میاں گلاب الدین قوم گوندل پیشہ پنشنر عمر ۷۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۴/۲۴۵ حسام الدین سٹریٹ سیالکوٹ شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۴-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان پختہ مالیتی ۲۰۰۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت پنشن وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ نذیر احمد گوندل ۳۴/۲۴۵ حسام الدین سٹریٹ سیالکوٹ شہر۔ گواہ شد نمبر۱۔ عبدالحمید گوندل گلی نمبر ۵ پورن نگر شہر سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ دین محمد بھٹی گلی نمبر ۵ پورن نگر سیالکوٹ شہر۔

مسل نمبر ۲۸۶۴۳ میں حیدر بی بی زوجہ چوہدری محمد امین واہلہ قوم جٹ بڈھیار پیشہ خانہ داری عمر ۷۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۷-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) طلائی زیور ۳ تولہ مالیتی ۱۲۰۰۰/- روپے (۲) حق مہر بذمہ خاوند محترم ۵۰۰/- روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ حیدر بی بی زوجہ چوہدری محمد امین واہلہ ناصر آباد اسٹیٹ ۵ م خاص ضلع میرپور خاص سندھ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد امین واہلہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ناصر احمد واہلہ پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۸۶۴۴ میں منصور حسن ولد میاں لطیف احمد قوم ارائیں پیشہ ڈاکٹر عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا میانہ پورہ ضلع سیالکوٹ حال نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰-۷-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ماہوار بصورت ہاؤس جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ منصور حسن ۱۳۴-اے نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر۱۔ ڈاکٹر طاہر احمد ۱۳۴-اے نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد یحیٰ ۱۳۴-اے نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۸۶۴۵ میں شافی شفیق بنت چوہدری ناصر احمد قوم جٹ ساہی پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۵-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) ناک کی کیل مالیتی ۲۵۰/- روپے (۲) بالیاں طلائی ۷ گرام ۳۰ ملی گرام مالیتی ۲۵۰۰/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ شافی شفیق بنت چوہدری ناصر احمد شالیمار ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری محمد شفیق شالیمار ٹاؤن گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر ۲۔ محمد امین بھٹی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۸۶۴۶ میں محمود احمد اشرف ولد مولانا محمد شفیع صاحب اشرف قوم جٹ بھلر پیشہ وقف زندگی عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر ۲۷ دارالصدر شرقی ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۹-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۴۰/- روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ محمود احمد اشرف مربی سلسلہ کوارٹر نمبر ۲۷ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ ڈاکٹر محمد احمد اشرف برادر موصی۔ گواہ شد نمبر۲۔ خواجہ ایاز احمد ولد خواجہ محمد اکرم ۹/۲۱ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح

○ مکرم ڈاکٹر طاہر اعجاز صاحب ابن مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب قمر صدر جماعت ونی پگ کینیڈا کا نکاح محترمہ صدف احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری نورالدین احمد صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور کے ساتھ مبلغ بیس ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج کینیڈا نے مورخہ ۱۶ر اکتوبر ۹۲ء کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں ٹورانٹو میں پڑھایا۔ مکرم ڈاکٹر طاہر اعجاز صاحب مکرم چوہدری دوست محمد خان صاحب آف ہوشیار پور کے پوتے ہیں۔ اور محترمہ صدف صاحبہ مکرم غلام احمد صاحب آف کریام ضلع ہوشیار پور کی پوتی ہیں۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

تقریب رخصتانہ

○ مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم سیف علی صاحب شاہد میر پور خاص کا نکاح محترمہ امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم محمد حسین صاحب مصطفیٰ فارم ضلع میر پور خاص مورخہ ۲۹ اکتوبر کو مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ کراچی نے ۱۵ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھایا اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ بارات مکرم چوہدری نور احمد صاحب امیر ضلع میر پور خاص کی سرکردگی میں مصطفےٰ فارم گئی۔ ۳۰ اکتوبر کو محترم سیف علی صاحب شاہد نے وسیع پیمانے پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جسمیں کراچی، حیدر آباد اور میر پور خاص سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔

احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا

○ محترمہ صغریٰ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم ہمایوں اقبال صاحب ربوہ تقریباً ۱۳/۱۲ سال سے جگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور چند دنوں سے ان کی دائیں ٹانگ پر انفیکشن بھی ہو گیا ہے۔

○ محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک عبدالسلام صاحب پیرو چک ضلع سیالکوٹ عرصہ چار سال سے بیمار ہیں۔

○ مکرم عبدالسلام عامر صاحب کا مورخہ ۱۶ر نومبر کو مونٹریال کینیڈا میں گردہ تبدیل کیا گیا ہے۔ اپریشن بفضل تعالےٰ کامیاب ہوا ہے

اور نیا گردہ صحیح کام کر رہا ہے۔

○ مکرم حکیم محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر کی والدہ محترمہ۔ ہمشیرہ صاحبہ اور بچگان عرصہ دراز سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں احباب ان سب کے لئے دعا کریں۔

عشرہ وصولی وقفِ جدید

۲۷ر نومبر تا ۶ر دسمبر ۱۹۹۲ء

جملہ صدرات مجالس لجنہ اماء اللہ متوجہ ہوں! وقفِ جدید کا مالی سال دسمبر میں ختم ہوتا ہے۔ وقفِ جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے مورخہ ۲۷ر نومبر تا ۶ر دسمبر ۱۹۹۲ء عشرہ وصولی منایا جا رہا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ:-

- جملہ ممبرات لجنہ، ناصرات کے وعدوں اور وصولی کا ریکارڈ چیک فرمائیں۔
- تسلی فرمالیں کہ سب ممبرات لجنہ و ناصرات اس بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔
- کوشش فرمائیں کہ سب کا چندہ وقفِ جدید ان کی مالی وسعت کے مطابق ہو۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوران سال جن ممبرات لجنہ کے مالی حالات بہتر بنائے ہیں۔ انہیں شکرانے کے طور پر وعدہ سے زائد وصولی کی تحریک فرمائیں۔
- کوشش فرمائیں کہ اس عشرہ میں وصولی سو فیصد ہو جائے۔
- وقفِ جدید کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نوٹ: عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ خاکسار کو بھجوائیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ

ٹریفک کے نشانات

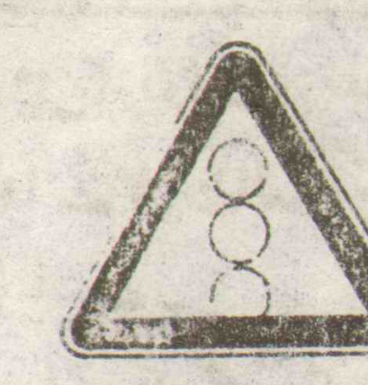

ٹریفک کی بتیاں۔

ہوائی اڈہ۔

تیز ہوا چلتی ہے۔

سڑک تنگ ہو رہی ہے۔

جھولنے والا پل۔

سڑک کا اختتام دریا پر ہوتا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترم اخوند فیاض احمد صاحب ساکن لاہور کینٹ بتاریخ ۱۷ر نومبر اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ آپ اپنی زندگی میں مختلف اہم جماعتی ذمہ داریاں ادا کرتے رہے ہیں۔

○ مکرم شیخ عبدالعظیم خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ کی پوتی عزیزہ بشریٰ بنت شیخ نصیر احمد صاحب عمر ۱۲ سال مورخہ ۱۱ر نومبر ۹۲ء کو وفات پا گئی ہے

احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

تلاش گمشدہ

○ شمس الحق صاحب خادم بیت گوجرخان ضلع راولپنڈی مورخہ ۹ر نومبر ۹۲ء سے غائب ہیں۔ جن صاحب کو ان کے بارے میں پتہ چلے براہ کرم درج ذیل ایڈریس پر اطلاع دیں۔

خواجہ حبیب اللہ۔ صدر جماعت احمدیہ گوجرخان
انعام برادر کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ بالمقابل رحیم ہسپتال ہاؤسنگ سکیم نمبر ۱۔ گوجرخان (راولپنڈی)

بقیہ: صدا سے آگے

۵/۱/۲ سال ہونی چاہیئے۔ داخلہ کے وقت برتھ سرٹیفکیٹ (BIRTH CERTIFICATE) پیش کرنا ہوگا۔

ذہانت کے ٹیسٹ کے علاوہ انگریزی حروف تہجی (CAPITAL LETTERS.) لکھنے پڑھنے آنے چاہئیں اسی طرح اُردو حروف تہجی (الف سے ے تک) لکھنے پڑھنے آنے چاہئیں۔ دوسری کلاسز میں بھی بعض سیٹوں پر داخلے ہوں گے جو والدین اپنے بچوں کو نصرت جہاں اکیڈمی میں داخل کروانا چاہیں وہ فوری طور پر دفتر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ سے رابطہ کریں۔

چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن رجسٹرڈ ربوہ

سردیوں میں بچوں کو سردی سے محفوظ رکھیں۔

قدیمی ــــ شہرہ آفاق

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ — فون ۷۳۹۹۷

برانچیں

- کراچی: فون: ۴۱۳۲۵۱
- لاہور: 1-D-3 گلشن راوی
- ملتان: چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
- منڈی بہاؤالدین: بالمقابل شاہ تاج شوگر ملز
- رحیم یار خان: فون: ۴۷۹۹
- ربوہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ فون نمبر: ۵۵۸

مشتہرین حضرات کی خدمت میں گذارش

ادارہ الفضل اپنے ہر مشتہر کا اشتہار دینا چاہتا ہے اور ہماری یہی خواہش ہے کہ زیادہ سے زیادہ اشتہارات آئیں۔ لیکن اشتہارات کی اشاعت میں بعض اوقات جگہ کی تنگی کا مسئلہ حائل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اشتہارات اور دیگر مضامین میں توازن رکھنا لازمی ہے۔ ایسی صورت میں اشتہار کی اشاعت رک بھی سکتی ہے۔ امید ہے مشتہرین ہماری اس مجبوری کو ملحوظ رکھیں گے۔

(مینجر)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ ۲۹ ۔ نومبر ۔ آج آسمان صاف ہے اور دھوپ نکلی ہوئی ہے ۔

○ وزیر اعظم پاکستان نے کہا ہے کہ محنت کشوں کے مسائل حل کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں ۔ قومی اسمبلی آئندہ ماہ محنت کشوں کی کم سے کم اجرت ۱۵۰۰ روپے ماہوار مقرر کرنے کے بل کی منظوری دے دے گی ۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ اپوزیشن شرطیں عائد نہ کرے تو ہم مذاکرات پر تیار ہیں ۔ ہم نے بات چیت سے کبھی انکار نہیں کیا ۔

○ سابق وزیر اعظم محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم آئی جے آئی کی حکومت کو ہٹانے اور نئے انتخابات کے نکات سے متفق ہر شخص کو ساتھ لے کر چلیں گے ۔ لیکن جے یو آئی کا ساتھ نہیں دے سکتے جبکہ وہ عورت کی حکمرانی کے خلاف ہے ۔ انہوں نے کہا کہ استعفوں کا مؤثر ہتھیار صحیح موقعہ پر استعمال کیا جائے گا ۔

○ نوابزادہ نصر اللہ خان نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ این ڈی اے دسمبر کے تیسرے ہفتے میں عوام رابطہ مہم شروع کرے گی ۔ این ڈی اے کی سیاسی کونسل نے موجودہ حکومت کے خاتمے، عبوری حکومت کے قیام اور ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات منعقد کروانے کا مطالبہ ایک دفعہ پھر دہرایا ہے ۔

○ ایم کیو ایم کے چیئرمین عظیم احمد طارق گذشتہ روز اچانک کراچی میں نمودار ہوئے اور اعلان کیا کہ وہ پارٹی کی قیادت سنبھالنے کے لئے باہر آئے ہیں ۔

○ اسلامی جمہوری محاذ نے نظام مصطفےٰ لانگ مارچ کے لئے اپنی ضلعی تنظیموں کو تیاری کا حکم دے دیا ہے محاذ کے مرکزی رہنما لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) کے ایم اظہر نے کہا کہ ہم پی ڈی اے کے ساتھ ہیں ۔ لیکن طریقہ کار سے اختلاف ہے ۔

○ بوسنیا میں جنگ بندی پر فریقین نے معاہدہ پر دستخط کر دیئے ہیں ۔

○ حکمت یار نے روسی سفارت کاروں اور جنگی قیدیوں کو ہلاک کرنے کی دھمکی دے دی ہے ۔

○ بھارتی فوج نے مقبوضہ وادی میں تین سکول جلا دیئے ہیں ۔ مختلف علاقوں میں جھڑپوں کے نتیجہ میں ۹ بھارتی فوجی ہلاک اور ۱۳ حریت پسند شہید ہو گئے ہیں ۔ مجاہدین نے راجوڑی کا بجلی گھر تباہ کر دیا ہے ۔

○ بھارتی سپریم کورٹ نے اتر پردیش حکومت کو ہدایت کی ہے کہ رام مندر تعمیر نہ کرنے کی واضح یقین دہانی کرائے ۔

○ امریکہ ۔ برطانیہ اور فرانس نے لیبیا کو انتباہ کیا ہے کہ دہشت گردی چھوڑ دو ۔ تینوں ممالک لیبیا کی کارروائیوں کا بغور مطالعہ کر رہے ہیں ۔ انہوں نے مشترکہ اعلان میں کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی پابندیوں کو مزید مؤثر بنانے میں تعاون کرتے رہیں گے ۔

○ یاسر عرفات نے اسرائیلی وزیر اعظم کو مذاکرات کی دعوت دی ہے ۔

○ بھارتی بحریہ میں ۲۰ خواتین افسروں کا پہلا گروپ شامل ہو گیا ہے ۔ نئی فوجی افسروں نے مرد فوجیوں کے ساتھ نیوی کی تربیت مکمل کر کے پریڈ میں حصہ لیا ۔

○ برازیل کے معزول صدر فرنانڈو کے خلاف فرد جرم عائد کر دی گئی ہے ۔

○ آئرلینڈ میں حکومت انتخابات ہار گئی ہے ۔

○ گوئٹے مالا میں معطل اٹارنی جنرل اور وزارت داخلہ کے سربراہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے ۔

○ روس کی معاشی افراتفری اور خانہ جنگی نے اضطرابی بارود کے ڈھیر کی شکل اختیار کر لی ہے ۔

○ امریکہ اور جاپان "خلائی صفائی" مہم پر متفق ہو گئے ہیں ۔ خلاء کو ناکارہ راکٹوں پر سیٹلائٹس سے پاک کرنے کے لئے یورپی برادری اور سابق سوویت یونین کو شرکت کی اپیل کی جائے گی ۔

○ روس بھوک اور افلاس کے بعد سردی کی لپیٹ میں آ گیا ہے ۔

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دستوں، دانت نکالنے کی تکالیف اور چڑچڑا پن وغیرہ کیلئے بچوں کا ٹانک قیمت ۱۲/- Rs لٹریچر مفت

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی رجسٹرڈ) ربوہ ـــــ فون ۶۰۶-۷۷۱

ایک وقت میں تین کام

دھوئے بھی
چمکائے بھی
کپڑوں کو مہکائے بھی

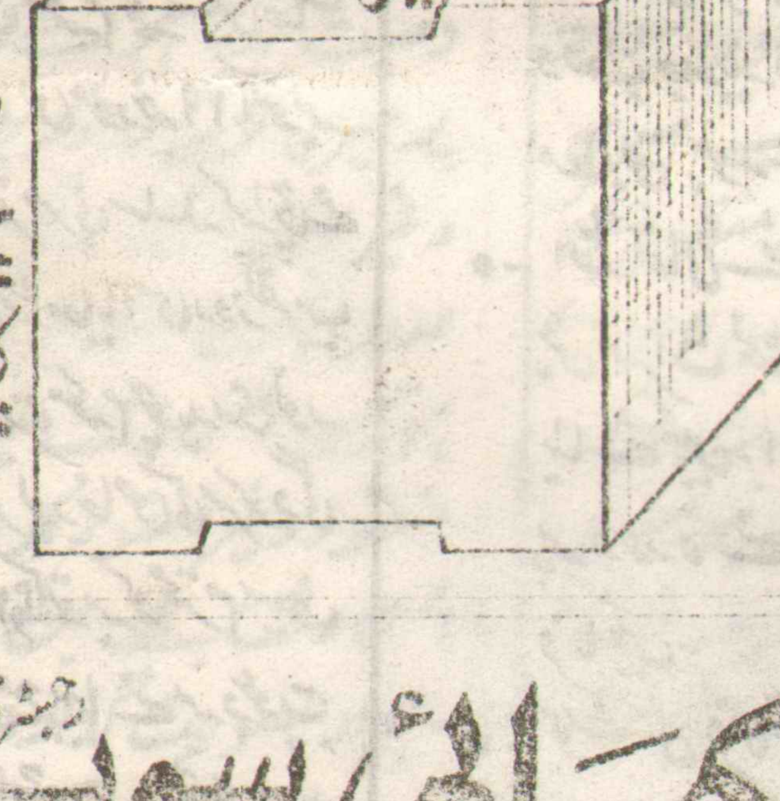

بھائی سوپ (رجسٹرڈ)

WARRIOR WARRIOR

وزن میں پورا ◎ معیار میں اعلیٰ

بھائی سوپ جدید اور اعلیٰ اجزاء سے تیار نئے دور الاصابن جو کپڑوں کو صاف کرنے کیساتھ ساتھ متعدی امراض کے جراثیموں سے بھی پاک کرتا ہے ۔ اونی سوتی اور ریشمی کپڑوں کی اصلی ڈھلائی کے لئے مشہور زمانہ وائیر کیمیکل کمپنی کا بھائی سوپ استعمال کریں ۔

وائیر کیمیکل کمپنی (رجسٹرڈ) پاکستان فیصل آباد

فون نمبر سیل آفس فیصل آباد ۷۱۷۷۶۴ - ۷۷۷۶۴ ‖ فیکٹری ۶۱۵ - ۳۴۰ / ۰۴۵۲۲

دی ہیون ہاؤس پبلک سکولز (انگلش میڈیم)

ربوہ کیمپس : ۲۲/۵ دار العلوم غربی ۔ فون : ۷۹۰
فیصل آباد کیمپس : ۵۱۷ لے غلام محمد آباد ۔ فون : ۶۸۰۵۱۷

ـــــ داخلہ ۱۹۹۳ء ـــــ

ہیون ہاؤس سکولز میں جونیئر اور سینیئر سیکشنز میں داخلہ

ـــــ یکم دسمبر ۱۹۹۲ء ـــــ

سے شروع ہو رہا ہے ۔ پراسپکٹس دفاتر سکولز سے حاصل کریں
ٹرانسپورٹ کا تسلی بخش انتظام موجود ہے ـــــ چیئرمین ہیون ہاؤس سوسائٹی

حبوب مفید اطہرا	اکسیر اولاد نرینہ	زد جام عشق	روشن کاجل	تریاق معدہ
۱۵ گرام ۱۶/- ۶۰ گرام ۴۸/-	(کورس) ۱۵۰/- روپے	خاص ۴۸۰/- روپے	۵/- روپے	۱۰/- روپے ۲۰/- روپے

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

NASIR

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ